دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24577 — نام ریاض محمد — مطلوب عمومی

تاریخ 2/17/2015 — پتہ بھائی کلے بونیر صوبہ خیبر

رابطہ نمبر — موضوع ازدواجی مسائل

ای میل — کاتب عبدالرشید

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بیوی اپنے والدین کی ملاقات کے لیے کتنی مدت بعد جاسکتی ہے، اور والدین کی ملاقات کے لیے شوہر اور ساس سے جانے کے لیے اجازت لینا ضروری ہے یا نہیں؟ نیز بیوی کا اپنے والدین کے گھر لے جانا شوہر کے ذمہ ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

بیوی اپنے والدین سے ملنے کیلئے ہفتہ میں ایک مرتبہ جاسکتی ہے یا والدین اس سے آکر مل سکتے ہیں اس سے شوہر یا اس کے والدین روک نہیں سکتے البتہ ان سے جانے کی اجازت لینی چاہیئے جبکہ بیوی کو والدین کے گھر لے جانا شوہر کی ذمہ داری تو نہیں تاہم اگر وہ لے جائے تو یہ اسکی اخلاقی ذمہ داری ہے۔

في الهندية: وقيل لا يمنعها من الخروج إلى الوالدين في كل جمعة مرة وعليه الفتوى الخ (ج 1 ص 557)-

وفيه ايضاً: قال بعضهم لا يمنع الأبوين من الدخول عليها للزيارة في كل جمعة وانما يمنعهم عن الكينونة عندها وبه أخذ مشايخنا رحمهم الله تعالى وعليه الفتوى الخ (ج 1 ص 557)- والله اعلم

عبدالرشید عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳/۸/۱۴۳۶

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳

الجواب صحیح
محمد یوسف عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ شعبان ۱۴۳۶

7/6/15